بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

جنتری ۵۲۵۴

الفضل

روزنامہ

ربوہ

بروز جمعرات

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۲۴ ربیع الثانی ۱۳۸۹ھ - ۱۰ وفا ۱۳۴۸ - ۱۰ جولائی ۱۹۶۹ء | نمبر ۱۵۸

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

رحم دو قسم کا ہوتا ہے اوّل رحمانیت اور دوسرا رحیمیت کے نام سے موسوم ہے

اوّل الذکر رحمت وہ ہے جو ہمارے وجود سے پہلے ہی عطا ہوئی موخر الذکر وہ ہے جو عمل اور دعا کے بعد پیدا ہوتی ہے

"یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ رحم دو قسم کا ہوتا ہے۔ اوّل رحمانیت دوسرا رحیمیت کے نام سے موسوم ہے۔ رحمانیت تو ایسا فیضان ہے کہ جو ہمارے وجود اور ہستی سے بھی پہلے شروع ہوا۔ مثلاً اللہ تعالیٰ نے ہمارے وجود سے پیشتر ہی زمین و آسمان، چاند و سورج اور دیگر اشیاء ارضی و سماوی پیدا کی ہیں جو سب کی سب ہمارے کام آنے والی ہیں اور کام آتی ہیں۔ دوسرے حیوانات بھی ان سے فائدہ اٹھاتے ہیں مگر وہ جبکہ بجائے خود انسان ہی کے لئے مفید ہیں اور انسان ہی کے کام آتے ہیں۔ تو گویا مجموعی طور پر انسان ہی اُن سب سے فائدہ اٹھانے والا ٹھہرا۔ دیکھو جسمانی امور میں کیسی اعلیٰ درجہ کی غذائیں کھاتا ہے۔ اعلیٰ درجہ کا گوشت انسان کے لئے ہے ٹکڑے اور ہڈیاں کتوں کے واسطے۔ جسمانی طور پر تو کسی حد تک حیوان بھی شریک ہیں مگر روحانی لذات میں جانور شریک نہیں ہیں۔ پس یہ دو قسم کی رحمتیں ہیں۔ ایک وہ جو ہمارے وجود سے پہلے ہی عطا ہوئی ہیں اور دوسری وہ جو رحیمیت کی شان کے نمونے ہیں اور وہ دعا کے بعد پیدا ہوتے ہیں اور اُن میں ایک فعل کی ضرورت ہوتی ہے۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۹۷ - ۱۹۸)

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیرِ اہتمام تربیتی کلاس

(از محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ہر سال ایک پندرہ روزہ تربیتی کلاس منعقد کرتی ہے۔ امسال یہ کلاس ۱۱ وفا (جولائی) ۱۳۴۸ ہش / ۱۹۶۹ء بروز جمعہ ربوہ میں شروع ہو رہی ہے۔ نصاب ترجمہ قرآن مجید، احادیث، کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ مسائل فقہ، عقائد جماعتِ احمدیہ اور عربی زبان پر مشتمل ہے۔ افتتاحی اور اختتامی خطاب کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں درخواست کی گئی ہے۔ اسکے علاوہ علماء و بزرگانِ سلسلہ وقتاً فوقتاً شامل ہونیوالے طلباء سے خطاب فرمائیں گے۔ مرکز سلسلہ میں قیام خلیفۂ وقت کے ارشادات سننے اور دینی تعلیم کے حصول کا یہ ایک نہایت ہی عمدہ موقع ہے۔ چاہیئے کہ ہر مجلس سے نمائندہ خدام اس کلاس میں شامل ہوں۔ وہ نوجوان جنہوں نے امسال میٹرک کا امتحان دیا ہے ان کو تو خصوصیت سے اس کلاس میں شامل ہونا چاہیئے۔ والدین کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے بچوں کو اس کلاس میں شمولیت کے لئے تیار کر کے مقامی قائد خدام الاحمدیہ کو مطلع کریں شامل ہونیوالے خدام کو دس تاریخ کی شام تک ربوہ پہنچنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ ۱۱ تاریخ کو صبح ۹ بجے ان کا ابتدائی ٹسٹ لیا جائیگا۔

اخبارِ احمدیہ

مری - ۶ وفا (بذریعہ ڈاک)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی علالتِ طبع کے باوجود ۹ بجے سے ایک بجے تک بیرونجات سے کثیر تعداد میں آئے ہوئے احباب کو ازراہِ شفقت انفرادی اور اجتماعی طور پر ملاقات کا شرف عطا فرمایا۔

جن دوستوں نے حضورِ انور سے ملاقات کی اُن میں راولپنڈی - اسلام آباد - پشاور - لاہور - ربوہ - آزاد کشمیر - مری اور اس کے نواحی علاقوں کے احبابِ جماعت کے علاوہ بعض غیر از جماعت رؤساء اور غیر ملکی شخصیات بھی شامل ہیں۔

ظہر اور عصر اور پھر مغرب اور عشاء کی نمازوں کے بعد بھی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ دیر تک احبابِ جماعت میں رونق افروز رہے اور مختلف علمی اور دینی موضوعات پر گفتگو فرماتے رہے۔

(یوسف سلیم از مری)

● مکرم مولوی محمد منور صاحب اعلائے کلمۃ الاسلام کی غرض سے بیرونِ پاکستان جانے کے لئے ۶ ماہِ وفا کو چناب ایکسپریس کے ذریعہ ربوہ سے روانہ ہوئے۔ مقامی احباب نے کثیر تعداد میں ریلوے اسٹیشن پر پہنچ کر آپ کو پھولوں کے ہار پہنائے اور مصافحہ و معانقہ کے بعد دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ گاڑی روانہ ہونے سے قبل امیر مقامی محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے دعا کرائی۔

احباب آپ کے بخیریت منزلِ مقصود پر پہنچنے اور بیش از بیش خدمتِ دین کی توفیق ملنے کے لئے دعا کریں۔ (وکالتِ تبشیر)

نرمی، پیار اور محبت سے سمجھاؤ

بعض احباب لازمی چندہ جات کی ماہ بماہ باقاعدگی سے ادائیگی میں تساہل سے کام لیتے اور اس طرح بقایا دار بن جاتے ہیں ایسے دوستوں کو نرمی، پیار اور محبت سے سمجھایا جائے ان چندہ جات کی فرضیت ان پر واضح کی جائے اور ان کی ماہ بماہ ادائیگی پر زور دیا جائے تاکہ ان کا بار بڑھ نہ جائے۔ سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"پہلا طریق تو یہی ہے اور اسی کی ہم تم سے امید کرتے ہیں کہ تم محبت اور پیار سے لوگوں کو سمجھاؤ۔"

(الفضل ۲۶ اپریل ۱۹۶۱ء)

(ناظر بیت المال آمد)

مسعود احمد بشیر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۰ وفا ۱۳۴۸ ہش

تقویٰ اسلامی اخلاق کی بنیاد ہے

گزشتہ اداریوں میں ہم نے اِس امر کی وضاحت کرتے ہوئے کہ اسلامی اخلاق کی بُنیاد تقوےٰ پر ہے۔ سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات سے اقتباسات دے کر یہ ثابت کیا ہے کہ جب تک انسان اعمالِ صالح بجا نہ لائے یعنی جب تک نہ صرف بدیوں سے بچا جائے بلکہ مثبت طور پر نیکیاں کی جائیں۔ اور مثبت طور پر نیکیوں سے یہ مراد نہیں ہے کہ محض ظاہری طور پر اعمال بجا لائے جائیں۔ جب تک یہ اعمال اللہ تعالےٰ پر یقینِ محکم کی بُنیادوں پر قائم نہ ہوں اس وقت تک نیک اعمال محض ایسا چھلکا دیتے ہیں جن میں کوئی مغز نہیں ہوتا۔ چنانچہ قرآن کریم میں شروع ہی میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝

یعنی قرآنِ کریم متقیوں کے لئے رہنمائی کرتا ہے۔ اس میں یہ واضح کیا گیا ہے کہ اعمال کی صحت جو قرآنِ کریم نے پیش کی ہے اس سے صرف متقی لوگ ہی فائدہ اٹھا سکتے ہیں آگے جو یہ فرمایا ہے کہ

اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ

یعنی وہ متقی جو غیب پر ایمان رکھتے ہیں۔ غیب کا مرکزی وجود اللہ تعالےٰ ہے اسلئے اس کے معنی ہیں جو اللہ تعالےٰ کے وجود پر جو غیب ہے ایمان لاتے ہیں۔ گویا اتقاء کا سب سے اوّل تقاضا یہ ہے کہ غیب پر ایمان پیدا کیا جائے۔ اس کے بعد اقامت الصلوٰۃ اور انفاق کے اعمال آتے ہیں۔ اس سے ثابت ہوا کہ نیک اعمال جو انسانی زندگی کی فلاح کے لئے ضروری ہیں اور عبادتِ الٰہیہ اور خدمتِ خلق پر مشتمل ہیں ان کے لئے ضروری ہے کہ سب سے پہلے اللہ تعالےٰ پر ایمان لایا جاوے ورنہ محض تقوےٰ کوئی چیز نہیں ہے۔ جیسا کہ سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے وضاحت فرمائی ہے تقویٰ تو ایسا ہے جیسے کہ ہم برتن کو صاف کرتے ہیں جس میں کھانا ڈال کر کھایا جاتا ہے۔ اس طرح جب تک اللہ تعالےٰ پر ایمان نہ پیدا ہو تقوےٰ ہمارے لئے کچھ بھی مفید نہیں۔ جیسا کہ مثلاً صاف و پاک برتن جس کو طاق پر نمائش کے لئے سجا کر رکھ دیا گیا ہو۔ ہمارے لئے صاف اور پاکیزہ برتن تو اسی وقت مفید ہو سکتا ہے جب اس میں کھانا ڈال کر کھایا جائے۔

اس طرح اصل چیز جو ایک متقی کو قرآنِ کریم کی ہدایات پر عامل بناتی ہے وہ ایمان بالغیب ہے۔ اِس لئے متقی کے لئے نہایت ضروری ہے کہ وہ ایمان بالغیب پیدا کرے تاکہ اس سے عبادتِ الٰہیہ اور خدمتِ خلق کے اعمال قرآنِ کریم کی ہدایات کے مطابق سرزد ہوں اور اسلامی اخلاق کے گلدستہ میں سجیں۔ ورنہ اسلامی اخلاق کا گلدستہ بے رنگ و بو ہوگا جس کو گلدستہ کہنا ہی غلط ہے۔ یا کم سے کم ایسے پھولوں کا گلدستہ کہہ لیجئے جس میں رنگ برنگ کے مصنوعی پھول ہوں مگر نہ تو تازگی ہو اور نہ خوشبو ؎

شوخ رنگوں کا نہ جادو دیکھئے
پھول لینے ہوں تو خوشبو دیکھئے

جو لوگ محض دکھاوے کے لئے نیک اعمال بجا لاتے ہیں اور ان کو حقیقی طور پر غیب پر ایمان نہیں ہوتا ان کے اعمال بے معنی ہیں۔ مثلاً اُمراء اور دولت مند لوگ جو محض دکھاوے کے لئے داد و دہش کرتے ہیں اس وقت تک ان کی داد و دہش کوئی معنی نہیں رکھتی جب تک وہ ایسا اللہ تعالےٰ کی خوشنودی کے لئے نہیں کرتے ایسی داد و دہش ان کو اسلامی اخلاق کی تربیت میں کوئی مدد نہیں دے سکتی۔ ؎

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ایمان اور اسکی شاخیں

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْاِیْمَانُ بِضْعٌ وَ سَبْعُوْنَ اَوْ بِضْعٌ وَ سِتُّوْنَ، شُعْبَۃً: فَاَفْضَلُھَا قَوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَدْنَاھَا اِمَاطَۃُ الْاَذٰی عَنِ الطَّرِیْقِ وَالْحَیَاءُ شُعْبَۃٌ مِّنَ الْاِیْمَانِ۔

(بخاری کتاب الایمان باب امور الایمان[1] ص۶ ۔ مسلم ص۳۹ ج۱)

حضرت ابوذرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایمان کی کچھ اُوپر ستّر یا کچھ اُوپر ساٹھ شاخیں ہیں۔ ان میں سب سے افضل لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنا ہے اور ان میں سے کم تر راستے میں سے تکلیف دہ چیزوں کو ہٹانا ہے اور حیا بھی ایمان کی ایک شاخ ہے۔

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے
کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

[1] سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"یقیناً سمجھو کہ ہر ایک پاکبازی اور نیکی کی اصلی جڑ خدا تعالیٰ پر ایمان لانا ہے۔ جس قدر انسان کا ایمان باللہ کمزور ہوتا ہے اسی قدر اعمالِ صالحہ میں کمزوری اور سُستی پائی جاتی ہے۔ لیکن جب ایمان قوی ہو اور اللہ تعالیٰ کو اس کی تمام صفاتِ کاملہ کے ساتھ یقین کر لیا جائے اسی قدر عجیب رنگ کی تبدیلی انسان کے اعمال میں پیدا ہو جاتی ہے۔ خدا تعالےٰ پر ایمان رکھنے والا گناہ پر قادر نہیں ہو سکتا کیونکہ یہ ایمان اس کی نفسانی قوتوں اور گناہ کے اعضاء کو کاٹ دیتا ہے۔ دیکھو اگر کسی کی آنکھیں نکال دی جائیں تو وہ آنکھوں سے بدنظری کیونکر کر سکتا ہے اور آنکھوں کا گناہ کیسے کرے گا۔ اور اگر ایسا ہی ہاتھ کاٹ دیئے جائیں پھر وہ گناہ جو ان اعضاء سے متعلق ہیں کیسے کر سکتا ہے۔ ٹھیک اسیطرح پر جب ایک انسان نفسِ مطمئنہ کی حالت میں ہوتا ہے تو نفسِ مطمئنہ اسے اندھا کر دیتا ہے اور اس کی آنکھوں میں گناہ کی قوت نہیں رہتی۔ وہ دیکھتا ہے پر نہیں دیکھتا کیونکہ آنکھوں کے گناہ کی نظر سلب ہو جاتی ہے۔ وہ کان رکھتا ہے مگر بہرہ ہوتا ہے اور وہ باتیں جو گناہ کی ہیں نہیں سُن سکتا۔ اسی طرح پر اس کی تمام نفسانی اور شہوانی قوتیں اور اندرونی اعضاء کاٹ دیئے جاتے ہیں۔ اس کی ساری طاقتوں پر جن سے گناہ صادر ہو سکتا تھا ایک موت واقع ہو جاتی ہے اور وہ بالکل ایک میّت کی طرح ہوتا ہے اور خدا تعالےٰ ہی کے مرضی کے تابع ہوتا ہے۔ وہ اس کے سوا ایک قدم نہیں اُٹھا سکتا۔ یہ وہ حالت ہوتی ہے جب خدا تعالےٰ پر سچا ایمان ہو اور جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ کامل اطمینان اُسے دیا جاتا ہے۔ یہی وہ مقام ہے جو انسان کا اصل مقصود ہونا چاہیئے۔ اور ہماری جماعت کو اس کی ضرورت ہے اور اطمینانِ کامل کے حاصل کرنے کے واسطے ایمانِ کامل کی ضرورت ہے۔ پس ہماری جماعت کا پہلا فرض یہ ہے کہ وہ اللہ تعالےٰ پر سچا ایمان حاصل کریں۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۲۴۴ - ۲۴۵)

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی سالانہ روداد

بلند تعلیمی و اخلاقی معیار اور اس کے خوشکن نتائج ۔ دینیات کی تعلیم کی طرف خصوصی توجہ

مختلف میدانوں میں نمایاں کامیابی

(قسط نمبر ۵)

پولیٹیکل سائنس سوسائٹی

پولیٹیکل سائنس سوسائٹی کالج کے سوکس اور پولیٹیکل سائنس کے طلباء پر مشتمل ہے۔ امسال اس سوسائٹی کے زیر اہتمام اہم قومی و بین الاقوامی امور و مسائل اور متعلقہ علمی موضوعات پر مندرجہ ذیل اصحاب نے طلباء سے خطاب فرمایا

۱۔ مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب "عالمی سیاسی رسہ کشی اور پاکستان"

۲۔ مکرم مولوی دوست محمد شاہد "اسلام اور سوشل ازم"

۳۔ یوم اقوام متحدہ کے سلسلہ میں مکرم ڈاکٹر نصیر احمد خان ایم۔ ایس سی۔ پی ایچ۔ ڈی نے "اقوام متحدہ کی تعلیمی معاشرتی اور اقتصادی سرگرمیاں" اور مکرم منور شمیم خالد ایم۔ اے نے "اقوام متحدہ ۔ کامیابیاں و ناکامیاں ۔ تنقیدی جائزہ"

۴۔ مکرم الحاج نصیر احمد ایم۔ اے شاہد نے "نائیجیریا کی خانہ جنگی کے اصل حقائق" بیان کئے۔

۵۔ یوم پاکستان ۲۳ مارچ کے جلسہ میں مکرم منور شمیم خالد نے "قرارداد پاکستان۔ پس منظر" کے موضوع پر تقریر کی۔

۶۔ سمپوزیم "پارلیمانی اور صدارتی نظام حکومت ۔ پاکستان کے لئے کونسا نظام زیادہ موزوں ہے" میں سات طلباء نے حصہ لیا

بزم تاریخ

بزم تاریخ کے زیر اہتمام مختلف نشستوں میں مندرجہ ذیل تقاریر ہوئیں:۔

۱۔ جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ لائل پور نے طلباء کو تاریخ کے مضمون کے سلسلہ میں نہایت بیش قیمت نصائح سے سرفراز فرمایا

۲۔ جناب چوہدری ظہور احمد مؤلف "کشمیر کی کہانی" نے حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمدؓ کی صدارت کے دوران آل انڈیا کشمیر کمیٹی کے کارناموں پر اپنا ایک قیمتی مقالہ پڑھ کر سنایا۔

۳۔ جناب نور احمد منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ نے حضرت مصلح موعودؓ کی ان زریں خدمات اسلام کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ جو آپ نے معاہدہ ترکی اور مسئلہ فلسطین کے بارے میں ادا کیں

بزم فارسی

طلبائے کالج میں جدید فارسی کی ترویج اور ذوق سلیم کی تخلیق بزم فارسی کے بڑے مقاصد ہیں۔ ان مقاصد کے پیش نظر دوران سال بزم فارسی کے تحت متعدد مقالے پڑھے گئے۔

المنار

ہمارا علمی و ادبی مجلہ المنار امسال بھی اپنی روایات اور بلند معیار کے ساتھ شائع ہوتا رہا۔ دوران سال اس کے تین ضخیم پرچے شائع ہوئے جو اردو انگریزی اور عربی حصوں پر مشتمل تھے۔ ان شماروں کی تدوین و ترتیب اساتذہ اور موجودہ طلباء کے علاوہ کالج کے دیرینہ طالب علموں نے بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ ادارہ المنار نے رسالہ کے معیار کو بلند سے بلند تر کرنے کی ہر ممکن کوشش کی۔

حصہ اردو۔ طلباء کو اردو زبان سے لگاؤ پیدا کرنے اور انہیں اردو زبان کی ترقی و ترویج کی طرف مائل کرنے کی بھرپور کوشش کی گئی۔

حصہ انگریزی ۔ اس سال حصہ انگریزی کی خاص بات یہ ہے کہ انگریزی نظم لکھنے والے طلباء کی تعداد پہلے سالوں کی نسبت زیادہ رہی۔ اور معیار کے لحاظ سے بھی انگریزی نظمیں بہتر لکھی جاتی رہیں۔ سائنسی مضامین خاص طور پر شامل اشاعت رہے۔ جن کا سہرا منور احمد انیس کے سر ہے جن کے ایک مضمون کے متعلق جناب پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام ڈائریکٹر بین الاقوامی مرکز برائے نظریاتی طبیعیات، اٹلی نے بھی اپنی پسندیدگی کا اظہار فرمایا۔ انیس کے ایک دوسرے مضمون کے متعلق انگلستان کے ماہر حیاتیات پروفیسر جے، اے، وی بٹلر (J. A. V. Butler) اور دو امریکی ماہرین حیاتی کیمیا، پروفیسر آئزک اسیموف (Isaac Asimov) اور پروفیسر روجر جے ولیمز (Roger J. Williams) نے مبارک باد کے خط لکھے۔

شعبہ تعلیم جسمانی و کھیل کود

شعبہ تعلیم جسمانی کے تحت درس و تدریس اور عملی مشق کرانے کے ذریعہ طلباء کالج کو صحت جسمانی کے اصولوں پر کاربند رکھنے کی کوشش کی جاتی رہی۔ جسمانی لحاظ سے کمزور طالب علموں کو ان کے حسب حال مفید جسمانی ورزشیں بتلائی گئیں۔ نیز ملٹری کے مقابلے کے امتحانوں کے لئے بھی راہ نمائی کی جاتی رہی۔ شعبہ ہذا کے تحت طلبائے کالج کو اپنی عمر اور قد کے لحاظ سے متوازن وزن برقرار رکھنے کے بارہ میں بھی مشورے دیئے جاتے رہے۔ نیز تفریحی و اجتماعی کھیلوں اور ورزشوں کا انتظام کیا جاتا رہا۔

کھیلوں کے سالانہ مقابلے

کالج کے سالانہ اتھلیٹکس مقابلے اپنی سابقہ روایتی شان کے ساتھ نیو کیمپس کی گراؤنڈ میں ۱۸، ۱۹ فروری ۱۹۶۹ء کو منعقد ہوئے۔ سال رواں کی یہ کھیلیں دو وجوہات کی بناء پر نمایاں رہیں۔ ایک تو یہ کہ نئے کالج کیمپس کے پرفضا ماحول میں پہلی دفعہ یہ کھیلیں منعقد ہوئیں۔ دوسرے یہ کہ ان دنوں ملک کے دیگر تمام کالج ہنگاموں کی وجہ سے بند تھے لیکن ہمارے کالج میں نہ صرف تدریس کا سلسلہ جاری رہا۔ بلکہ اپنے معمول کے مطابق ہم نے اپنی سالانہ کھیلوں کے پروگرام کو بھی مکمل کیا۔ تمام وہ کھیلیں جو انفرادی نوعیت کی ہیں جن میں دوڑیں، چھلانگیں، تھروز وغیرہ شامل ہیں، پروگرام کے مطابق ہوئیں اور دنوں یہاں خوب رونق رہی۔ طلباء اور اساتذہ نے بہت دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔

باسکٹ بال

ربوہ ملک بھر میں باسکٹ بال کے چند مراکز میں شمار ہوتا ہے۔ اس وقت سرگودھا ڈویژن باسکٹ بال ایسوسی ایشن کے اکثر عہدہ داران ہمارے ہی کالج سے تعلق رکھتے ہیں۔ صدر کمشنر سرگودھا ہیں اور پروفیسر چوہدری محمد علی ہیں۔

۲۔ تعلیم الاسلام کالج کے زیر انتظام پندرھویں قومی باسکٹ بال کے مقابلوں۔ اور چوتھے جونیئر باسکٹ بال قومی مقابلوں کے جملہ انتظامات باحسن وجوہ تکمیل پذیر ہوئے۔ آرمی۔ ایئر فورس ریلوے۔ پولیس۔ مشرقی پاکستان کراچی اور پشاور۔ لاہور۔ راولپنڈی۔ سرگودھا ڈویژن کی ٹیموں نے حصہ لیا۔ مقابلے فلڈ لائٹ میں ہوئے۔ قومی پریس کے نمائندے رپورٹنگ کے لئے موقعہ پر موجود تھے۔ نیز پاکستان باسکٹ بال فیڈریشن کے عہدہ داران سپورٹس کنٹرول بورڈ کی طرف سے ڈویژنل سپورٹس آرگنائزر صاحب فلائٹ لیفٹیننٹ اے ایم چوہدری نیشنل کوچ مبارک علی خان صاحب۔ ریفری صاحبان اور دیگر آفیشل صاحبان سارا عرصہ موجود رہے۔ ٹورنامنٹ کے دوران مختلف مواقع پر مندرجہ ذیل اصحاب بطور چیف گیسٹ تشریف فرما رہے

۱۔ سید محمد قاسم رضوی سی۔ ایس۔ پی کمشنر سرگودھا ڈویژن

۲۔ ایئر کموڈور ظفر چوہدری سٹیشن کمانڈر سرگودھا

۳۔ شیخ محمد اکرم ڈی۔ آئی جی۔ سرگودھا

۴۔ مسٹر اے یو ظفر۔ چیئرمین فیڈریشن

۵۔ مسٹر ہمایوں فیض رسول۔ سی۔ ایس۔ پی ڈپٹی کمشنر جھنگ

۶۔ مسٹر مسعود مفتی۔ سی۔ ایس۔ پی۔ ڈپٹی کمشنر لائل پور

۷۔ میاں محمد اشرف سب ڈویژنل مجسٹریٹ چنیوٹ

۸۔ پروفیسر ایس۔ ڈی۔ بٹ زرعی یونیورسٹی لائل پور

کشتی رانی

ہمارا بوٹنگ کلب اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت شاندار روایات کا حامل ہے۔ کشتی رانی

صاحب نصاب احباب و خواتین از راہ کرم زکوٰۃ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں (ناظر بیت المال)

میں حالیہ سال سے ہماری ٹیم مغربی پاکستان کی بہترین ٹیموں میں شمار ہوتی ہے۔ پچھلے سال ہم نے اپنی شاندار روایات کو قائم رکھتے ہوئے پنجاب یونی ورسٹی Rowing Championship حاصل کی۔ اس سال ملک کے مخصوص حالات کی وجہ سے یونی ورسٹی ٹورنامنٹ تو نہیں ہو سکا۔ البتہ لاہور اور ملتان ڈویژنز کی چند ٹیموں کے ساتھ ہمارے کالج نے دریائے چناب پر ہی ایک ٹورنامنٹ میں شمولیت کی جس میں ہماری ٹیم نے نہ صرف ٹرافی جیتی بلکہ ہمارے دو کھلاڑی بہترین Oarsmen قرار دیئے گئے۔ اور لاہور اور ملتان ڈویژنز کی ٹیمیں یہ اقرار کرنے پر مجبور ہو گئیں کہ تعلیم الاسلام کالج کی ٹیم صوبہ بھر کی بہترین ٹیم ہے۔

ہاکی

اس سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہاکی ٹیم کی مشق پورا سال نہایت باقاعدگی سے جاری رکھی گئی۔ ایک لوکل ٹورنامنٹ کروایا گیا اور بیرونی ٹیموں سے چودہ میچ کھیلے گئے۔ امسال ہمارے کالج کے تین طالب علم ڈسٹرکٹ ہاکی ایسوسی ایشن کی ٹیم میں منتخب ہوئے۔

ہاکنگ ماؤنٹینرنگ اور یوتھ ہاسٹلنگ کلب

کالج کی ہاکنگ و ماؤنٹینرنگ اور یوتھ ہاسٹلنگ کلب ملک گیر شہرت کی حامل ہے دوران سال اگست میں کلب کی ایک پارٹی نے جو بارہ افراد پر مشتمل تھی کاغان اور ناران تیز کاغان اور آزاد کشمیر کی درمیانی وادیوں کی سیاحت کی۔ پارٹی کی قیادت مکرم پروفیسر چوہدری محمد علی نے کی۔ پہلے ٹریننگ کے دوران شوگران شرائن اور بھاگا گنڈی سے اوپر ہالنسا گلی کی برف سے ڈھکی ہوئی سترہ ہزار فٹ سے زیادہ بلند چوٹیوں کو عبور کیا یہ چوٹیاں آزاد کشمیر اور کاغان کے درمیان واقع ہیں۔

سول ڈیفنس

امسال بھی کالج کی ٹیم نے سول ڈیفنس کیمپ میں شمولیت کی۔ یہ کیمپ مری میں ویسٹ پاکستان سول ڈیفنس ڈیپارٹمنٹ کے زیر انتظام ہوتا ہے۔ کل نو طلباء شامل ہوئے۔ پارٹی کے لیڈر شفقت احمد بھٹی تھے جو سارے کیمپ میں جس میں تمام مغربی پاکستان کی مختلف یونیورسٹیوں اور بورڈز اور ان کے ملحقہ کالجوں کے طلباء شامل تھے شوٹنگ مقابلہ میں اوّل آئے۔ اور ٹرافی حاصل کی نیز پارٹی کا ڈسپلن کے لحاظ سے معیار برابر قائم رہا۔

اختتامیہ

آخر میں میں اُن عزیزوں سے جو اس ادارے سے تعلیم حاصل کر کے زندگی کے وسیع تر میدانوں میں داخل ہو رہے ہیں کچھ گزارش کرنی چاہتا ہوں کہ اے میرے عزیزو! آپ نے اپنی تعلیم کی ایک نہایت اہم منزل کو طے کر لیا ہے۔ لیکن تعلیم اور تعلّم کا سلسلہ لامتناہی ہے کیونکہ ہمارے آقا فخر موجودات صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اُطْلُبُوا الْعِلْمَ مِنَ الْمَهْدِ اِلَى اللَّحْدِ کہ بچپن سے لے کر اپنے آخری وقت تک علم حاصل کرتے چلے جاؤ۔ اسی طرح حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ بھی ارشاد ہے کہ

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ
عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ وَّمُسْلِمَةٍ

کہ علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔

پس میں آپ سے گزارش کروں گا کہ اپنے اس کام کو ختم مت سمجھیں بلکہ اپنے آقا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے حکم اور ارشاد کے بموجب اپنی زندگی کا لائحہ عمل بنائیں۔ اور اپنی اپنی لائن میں کمال پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ اگر آپ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی فرمانبرداری کے جذبہ کے ساتھ اس کام کو جاری رکھیں گے تو انشاء اللہ اللہ تعالیٰ کے افضال اور انعامات کی بارش آپ پر برسائی جائیگی۔ اور آپ کا یہ کام اللہ تعالیٰ کی رضا کا موجب بھی ہوگا۔

ایک اور نصیحت اپنے عزیز طلباء کو میں یہ کرنی چاہتا ہوں کہ اپنی تعلیم کے دوران آپ نے جو علم اخلاقیات اور دینیات کے اسباق پڑھے ہیں ان پر عامل بننے کی بھی پوری کوشش کریں کیونکہ علم بغیر عمل کے کچھ بھی نہیں۔

آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ آپ کو زندگی کے دوسرے وسیع تر میدانوں میں بھی دینی اور دنیوی دونوں رنگ میں اعلیٰ سے اعلیٰ کامیابی عطا کرے۔ اور آپ اپنی زندگی کی سب سے بڑی کامیابی یعنی زندہ خدا کے ساتھ ایک زندہ تعلق رکھنے میں بھی کامیاب ہوں آمین ثم آمین

والسلام

خاکسار۔ بشارت الرحمٰن

قائمقام پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ

۲۹ جون ۱۹۶۹ء

چندہ تحریک خاص لجنہ اماء اللہ (قسط نمبر ۲۴)

ذیل میں تحریک خاص کے وعدہ جات کی اگلی قسط پیش کی جا رہی ہے۔ اس چندہ کی غرض لجنہ اماء اللہ کے قیام پر پچاس سال گزرنے پر ۱۹۷۲ء تک ۵ لاکھ روپے کا ایک فنڈ قائم کرنا ہے۔ جس کی مندرجہ ذیل اغراض ہونگی۔

۱۔ کسی ایک زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ (۲) لجنہ اماء اللہ کے دفتر کی از سر نو تعمیر

۳۔ فضل عمر جونیئر سکول کی تعمیر (۴) نصرت انڈسٹریل سکول کی توسیع

۵۔ لجنہ اماء اللہ کی پچاس سالہ تاریخ کا مرتب کرنا اور اشاعت

اس مد میں جو بہن پانچ سو یا اس سے زائد رقم ادا کریں گی۔ ان کے نام ہال میں کندہ کروائے جائیں گے۔ انشاء اللہ۔ ہر ماہ وصول کی فہرست مصباح میں شائع کی جا رہی ہے اور ہر چندہ دینے والی بہن کو میری دستخطی چٹھی بھی ارسال کی جا رہی ہے۔ اگر کسی کا نام شائع نہ ہو یا رسید نہ ملے تو فوراً اطلاع دیں۔

۱۔	محترمہ جیو بیگم عبدالمنان صاحب قریشی نیروبی	۶۰۰ شلنگ
۲۔	" سارہ بیگم عبدالرحمٰن صاحب "	۶۰۰ "
۳۔	" ثروت بیگم افتخار احمد صاحب بٹ "	۵۰۰ "
۴۔	" ارشاد بیگم اقبال شاہ صاحب "	۵۰۰ "
۵۔	" سردار بیگم صاحبہ فضل الٰہی صاحب بٹ "	۵۰۰ "
۶۔	" امۃ الحی بشارت احمد صاحب کھوکھر	۵۰۰ "
۷۔	" فضل بیگم عبدالکریم صاحب بٹ "	۳۰۰ "
۸۔	" خیر النساء مبشر احمد بٹ صاحب "	۳۰۰ "
۹۔	" امۃ المہیمن ڈاکٹر بشیر احمد قریشی صاحب "	۳۰۰ "
۱۰۔	" ثروت بیگم ڈاکٹر عبدالحق صاحب "	۳۰۰ "
۱۱۔	" صادقہ بیگم حبیب احمد صاحب کھوکھر "	۲۵۰ "
۱۲۔	" ممتاز احمد حمید احمد بھٹی صاحب "	۲۰۰ "
۱۳۔	" حمیدہ بیگم فضل الٰہی صاحب "	۲۰۰ "
۱۴۔	" امۃ الحفیظ اہلیہ انور شاہ صاحب مرحوم "	۲۰۰ "
۱۵۔	" امۃ النصیر شیخ نور الدین صاحب "	۲۰۰ "
۱۶۔	" امۃ المجید شمس الحق صاحب "	۲۰۰ "
۱۷۔	" رضیہ بیگم عبدالعزیز صاحب بٹ "	۲۰۰ "
۱۸۔	" صفیہ بیگم عبدالرزاق بٹ صاحب "	۲۰۰ "
۱۹۔	" خورشید بیگم عبدالخالق صاحب بٹ "	۲۰۰ "
۲۰۔	" رشیدہ بیگم اہلیہ عبدالحمید صاحب بٹ "	۱۵۰ "
۲۱۔	" حمیدہ بیگم شیخ محمد صاحب مرحوم "	۱۰۰ "
۲۲۔	" محمودہ بیگم سیٹھ محمد اسحٰق صاحب "	۱۰۰ "
۲۳۔	" نسیم بیگم نصیر احمد صاحب بٹ "	۱۰۰ "
۲۴۔	" امینہ بیگم سیٹھ "	۱۰۰ "
۲۵۔	" اقبال بیگم غلام سرور صاحب بٹ "	۱۰۰ "
۲۶۔	" منصورہ بیگم آفتاب احمد صاحب بٹ "	۱۰۰ "
۲۷۔	" رحمت بیگم جمیل احمد مرحوم "	۱۰۰ "
۲۸۔	" صفیہ بیگم فیروز الدین بٹ "	۱۰۰ "
۲۹۔	" امۃ العزیز لئیق احمد بٹ "	۱۰۰ "
۳۰۔	" شمیم بیگم بشیر احمد بٹ "	۱۰۰ "
۳۱۔	" صفیہ بیگم فاروق مرزا "	۱۰۰ "
۳۲۔	" امۃ العزیز ملک "	۱۰۰ "
۳۳۔	" امۃ الحفیظ عبدالرحمٰن چوہدری "	۱۰۰ "
۳۴۔	" صفیہ بیگم عبدالمجید "	۱۰۰ "
۳۵۔	" کنیز بیگم غلام احمد قریشی "	۱۰۰ "
۳۶۔	" بشریٰ بیگم مرزا ظفر احمد "	۱۰۰ "
۳۷۔	" امیر بیگم ڈاکٹر ولایت شاہ صاحب "	۳۰۰ "
۳۸۔	" رشیدہ بیگم بنت محمد شریف صاحب "	۱۰۰ "
۳۹۔	متفرق وعدہ جات لجنہ نیروبی	۱۶۱۵ "
۴۰۔	" " " دارالرحمت وسطی ربوہ	۸۱۴ روپے

جس نے عمداً نماز ترک کی یقیناً اس نے کفر اختیار کیا

(حدیث نبوی)

قرآن مجید میں نماز ادا کرنے کے متعلق خدا تعالےٰ کا ارشاد ہے۔

اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکْرِیْ

(طٰہٰ آیت ۱۵)

یعنی میری یاد کے لئے نماز کو قائم کرو۔

خدا تعالےٰ فرماتا ہے

اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتٰبًا مَّوْقُوْتًا۔ (النساء)

نماز مقررہ اوقات میں ادا کرنا مومنوں پر فرض ہے

نماز پانچ ارکان میں سے ایک رکن ہے۔ نماز چھوڑنے والے کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں تک فرمایا

مَنْ تَرَکَ الصَّلٰوۃَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ کَفَرَ

(حدیث)

یعنی جس نے عمداً نماز ترک کی اس نے یقیناً کفر اختیار کیا

یہی وجہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بانی سلسلہ احمدیہ نے متواتر اور بار بار تاکید فرمائی کہ نماز باجماعت اور سنوار کر پڑھنا ہر احمدی کا فرض ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اگر تم چاہتے کہ ان بلاؤں سے بچے رہو تو پنجگانہ نمازوں کو ترک نہ کرو" نیز فرمایا کہ نماز کو سنوار کر پڑھو۔ کیونکہ ساری مشکلات کی یہی کنجی ہے اور اس میں ساری لذات اور خزانے بھرے پڑے ہوئے ہیں"

اللہ تعالےٰ نے جتنے ضروری فرائض انسان کے ذمے لگائے ہیں۔ ان میں سب سے بڑا فرض نماز ہے۔ قیامت میں سب سے پہلے انسان سے نماز ہی کے متعلق سوال ہوگا۔ یوں تو سب نمازیں جماعت کے ساتھ مسجد میں پڑھنی فرض ہیں لیکن فرض اور عشاء کی نماز کے متعلق تو خاص طور پر تاکید کی گئی ہے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو لوگ فجر اور عشاء کی نماز مسجد میں باجماعت ادا نہیں کرتے۔ میرا دل چاہتا ہے کہ ان کو گھر سمیت جلا دوں گویا حضورؐ نے باجماعت نماز نہ پڑھنے والوں سے انتہائی نفرت کا اظہار فرمایا۔

اسلام نے جو نماز مقرر کی ہے اس کا مقابلہ دوسرے مذاہب کی عبادتیں نہیں کر سکتیں۔ نماز کے ذریعہ قومی اجتماع کی جو صورت پیدا کی گئی ہے اس کی مثال دنیا میں اور کہیں نہیں ملتی۔ دوسری قوموں کے لوگ عبادت کے لئے جمع ہوتے ہیں اور یہ امر ان کی مرضی پر منحصر ہوتا ہے کہ وہ عبادت کے لئے آئیں یا نہ آئیں کیونکہ ان کے لئے عبادت باجماعت فرض نہیں۔ یہ نہیں کہ جو شخص عبادت کے لئے جماعت میں شامل نہ ہو۔ گنہگار ہوتا جاتا ہے لیکن اسلام نے باجماعت نماز کو فرض قرار دیا ہے اور سوائے معذوروں کے سب کا مسجد میں آنا ضروری قرار دیا ہے اصل قربانی یہ ہے کہ ہم اپنے کاموں کو چھوڑ کر اپنا نقصان کر کے اللہ تعالےٰ کے حکم کو پورا کرنے کے لئے تا وجود امکان نمازیں جماعت کے ساتھ مسجد میں ادا کریں۔ دنیا کا نقصان ایک عارضی نقصان ہے اللہ تعالےٰ کے حکم پر عمل کرنے سے اگر ہمیں عارضی نقصان پہنچتا ہے تو کیا حرج ہے۔ عارضی فائدہ کے لئے اپنا دائمی نقصان کیوں کریں۔ جو شخص اخروی زندگی پر ایمان لاتا ہے وہ اعمال کا انجام کلی طور پر اس دنیا میں دیکھنے کا منتظر نہیں ہوتا۔ وہ سمجھتا ہے کہ اگر نیکی پر قائم رہتے ہوئے اور اللہ تعالےٰ کے حکم پر عمل کرتے ہوئے مجھے نقصان پہنچتا ہے تو پہنچنے دو میرے اس دنیا کے نقصان کو اگلے جہان میں پورا کر دیا جائے گا اور نیکی بہر حال غالب آئے گی۔ نماز ایک ایسا فریضہ ہے جس کی پابندی ہر مسلمان پر ہر حال لازم ہے خواہ وہ مسافر ہو یا مریض۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالےٰ کے دور میں اس بات کا تصور بھی نہیں ہو سکتا تھا کہ مسلمان ہونے کے بعد کوئی شخص نماز بھی چھوڑ سکتا ہے۔ اس لئے صحابہ کرام کے زمانہ میں نماز نہ پڑھنا کفر کی علامت سمجھی جاتی تھی۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"نماز میں پکے رہو جو مسلمان ہو کر نماز ادا نہیں کرتا وہ بے ایمان ہے اگر وہ نماز ادا نہیں کرتا اور بے ایمان ہے تو بتلاؤ ایک ہندو میں اور اس میں کیا فرق ہے زمیندار کا دستور ہے کہ ذرا ذرا سے عذر پر نماز چھوڑ دیتے ہیں کپڑوں کے میلا ہونے کا بہانہ کر دیتے ہیں لیکن اصل بات یہ ہے کہ اگر کسی کے پاس اور کپڑے نہ ہوں تو اس میں نماز پڑھ لیں اور جب دوسرا کپڑا مل جاوے تو اس کو بدل دے۔ اسی طرح اگر غسل کرنے کی ضرورت ہو اور بیمار ہو تو تیمم کرے۔ خدا نے ہر ایک قسم کی آسانی کر دی ہے تاکہ قیامت میں کسی کو عذر نہ ہو اب ہم مسلمانوں کو دیکھتے ہیں کہ شطرنج گنجفہ وغیرہ بیہودہ باتوں میں وقت گذارتے ان کو یہ خیال تک نہیں آتا کہ اگر ہم ایک گھنٹہ نمازوں میں گزار دیں گے تو کیا حرج ہوگا۔ سچے آدمی کو خدا مصیبت سے بچاتا ہے۔ اگر پتھر بھی برسیں تو بھی اسے ضرور بچاوے گا اگر وہ ایسا نہ کرے تو سچے اور جھوٹے میں کیا فرق ہو سکتا ہے لیکن یاد رکھو صرف ٹکریں مارنے سے خدا راضی نہیں ہوتا کیا دنیا میں اور کیا دین میں جب تک پوری بات نہ ہو فائدہ نہیں ہوا کرتا۔ جیسے میں نے کئی بار بیان کیا ہے کہ روٹی اور پانی سیر ہو کر نہ کھائے پیئے تو کیسے بچ سکتا ہے۔ عذاب الٰہی سے بچنے کے لئے صرف فقط زبانی اقرار ہی کافی نہیں اور نہ ادھوری نمازیں کافی ہو سکتی ہیں۔ بھلا ایک شخص جس کو پیاس شدت کی لگی ہوئی ہو کیا ایک قطرہ پانی سے وہ اپنی پیاس بجھا سکتا ہے؟ کبھی نہیں اسی طرح پر کوئی شخص ادھوری اور ناقص نمازوں سے اپنے آپ کو اللہ تعالےٰ کے غضب سے نہیں بچا سکتا پس اپنی نمازوں کو درست کرو ہر ایک قسم کی شکایت گلہ غیبت جھوٹ افترا بدنظری وغیرہ سے اپنے تئیں بچائے رکھو

(ملفوظات جلد پنجم)

(قمر الدین مبشر دارالصدر غربی ربوہ)

درخواست دعا

خاکسار کا لڑکا مقصود احمد تین ماہ سے بیمار ہے۔

اس وقت حالت تشویشناک ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے

(منظور احمد کارکن تحریک جدید ربوہ)

ربوہ کے بچوں اور نوجوانوں کا جذبۂ خدمت خلق

اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے ربوہ کے احمدی نوجوانوں اور بچوں کو مورخہ ۲۶ کو ربوہ کے ریلوے اسٹیشن پر سخت گرمی اور دھوپ میں ہزارہا مسافروں کو بروقت ٹھنڈا پانی پلانے اور کھانا کھلانے کا جو موقعہ عطا فرمایا اس کی مختصر رپورٹ مورخہ ۱۳ احسان کے الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔ اس بے لوث خدمت خلق کو احباب جماعت نے اور غیر از جماعت احباب نے بہت سراہا ہے اس سلسلے میں روزنامہ "نوائے وقت" لاہور اور روزنامہ "مشرق" لاہور نے جو مختصر رپورٹیں شائع کی ہیں وہ احباب کی اگاہی کے لئے درج ذیل کی جاتی ہیں ـــــ روزنامہ "نوائے وقت" بروز منگل مورخہ ۱۷ جون ۱۹۶۹ء لکھتا ہے:۔ "خدمت خلق کا شاندار مظاہرہ"

"ربوہ (نامہ نگار) گذشتہ روز ربوہ اور چنیوٹ کے درمیان ایک ریل گاڑی کا انجن پٹڑی سے اتر گیا جس سے ریلوے ٹریفک بھی متاثر ہوئی۔ بہت سی گاڑیوں کو مجبوراً ربوہ کے سٹیشن پر رکنا پڑا دوپہر کی شدید گرمی میں ربوہ کے چھوٹے چھوٹے بچوں اور نوجوانوں نے ایک تنظیم کے ساتھ سب مسافروں کو ٹھنڈا پانی اور کھانا گاڑیوں میں مہیا کیا یہ امر قابل ذکر ہے کہ خدمت خلق کا یہ شاندار نمونہ پیش کرنے والے بچے اور نوجوان خود بھوکے اور پیاسے تھے اور انہوں نے اس خدمت کا کوئی معاوضہ نہیں لیا اور نہ قبول کیا۔ ایک اندازے کے مطابق کل چھ ہزار لوگوں کو ٹھنڈا پانی اور کھانا مہیا کیا گیا"

روزنامہ مشرق لاہور لکھتا ہے:۔ ـــــ "طلباء نے مسافروں کو کھانا اور پانی فراہم کیا"

"ربوہ ۲۷ جون (نامہ نگار) ربوہ کے سکولوں اور کالجوں کے بچوں نے نہیں بلکہ مجلس اطفال الاحمدیہ و خدام الاحمدیہ ربوہ کی تنظیموں نے (ناقل) کے بچوں نے قابل تقلید کارنامہ انجام دیا۔ تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ گذشتہ دنوں ایک مال گاڑی چنیوٹ اور ربوہ کے درمیان پٹڑی سے اتر گئی۔ اس کی وجہ سے ریلوے ٹریفک کئی گھنٹے معطل رہی۔ اس عرصہ میں متعدد گاڑیاں (ربوہ) ریلوے اسٹیشن پر آ کر رکی رہیں۔ ربوہ کے طلباء نے اس پوری مدت میں ہزاروں مسافروں کو کھانا کھلایا اور ٹھنڈے پانی سے ان کی تواضع کی۔ ان کی اس خدمت خلق سے ہزاروں مسافروں کی سفری مشکلات دور ہوئیں اس کے لئے وہ تمام طلباء کے ممنون ہوئے" (خاکسار محمد عظیم ملک ناظم اطفال الاحمدیہ ربوہ)

ابو احمد مرزا جمال احمد مرحوم

بیروت سے خبر موصول ہوئی ہے کہ ہماری جماعت کے صدر مرزا جمال احمد مرحوم رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرزا صاحب مرحوم پاکستانی تھے پنجاب یونیورسٹی سے B.S.c کی ڈگری لی اور انڈین فورسز میں بھرتی ہو گئے جنگ عظیم کے دوران مشرق وسطیٰ میں تھے جنگ کے خاتمہ پر ریٹائر ہو کر فلسطین میں آباد ہو گئے۔ حیفہ میں شادی کی بیوی ام جمال لبنانی الاصل تھیں۔ حیفہ میں مکان بنایا زمین خرید کی اور خوشحالی کی زندگی بسر کرنے لگے۔ جب فلسطین تقسیم ہوا اور حیفہ کا علاقہ یہود کے قبضہ میں چلا گیا۔ تو ہجرت کر کے بیروت میں آ گئے کبابیر میں مسجد احمدیہ کے پاس بھی مکان کے لئے زمین خرید کی۔ میرے بیروت کے قیام کے دوران کئی دفعہ حسرت سے کہتے کہ کاش میں وہیں کبابیر میں رہ جاتا۔ اس کی ایک وجہ تو ان کی دینی محبت تھی اور دوسری وجہ عرب حکومتوں کا سلوک تھا جو انہوں نے فلسطین کے مہاجروں سے روا رکھا کہ انہیں اپنے ملکوں کی شہریت کے حقوق دینے میں بھی انتہائی بخل سے کام لیا۔ انہیں متروکہ جائدادوں کا کوئی معاوضہ نہیں ملا۔ ملازمتوں کے حصول میں انہیں گوناگوں دقتوں کا سامنا ہے

قبول احمدیت

مرزا صاحب مرحوم بتلایا کرتے تھے کہ لاہور کے قیام کے عرصہ میں جب کہ وہ ابھی طالب علم تھے۔ انہوں نے مسیح موعود علیہ السلام کے پیچھے نماز پڑھی ہے۔ پھر جب وہ حیفہ میں آباد ہو گئے اور مولانا شمس صاحب مرحوم دمشق سے وہاں پہنچے تو انہوں نے احمدیت میں بیعت شروع کی لیکن بیعت مولانا ابو العطاء صاحب کے ذریعہ کی۔ وہ خود بتلاتے تھے کہ ایک دن مولانا نے کچھ ایسے جذبہ سے میرے سامنے بیعت فارم رکھ دیا کہ میں نے اپنے دل پر کوئی غیر معمولی تصرف محسوس کیا اور بلا کسی عذر کے بیعت کر لی۔ بیعت کے بعد مولانا نے بتلایا کہ میں نے تمہارے لئے بہت دردمندی سے دعا کی تھی۔ الحمد للہ۔ اللہ تعالیٰ نے میری دعا قبول فرمالی۔

مرحوم کے بعض اوصاف

مرحوم احمدیت سے دلی انس رکھتے تھے۔ آپ موصی تھے اور کئی سالوں سے وصیت کی قبولیت کے لئے بار بار لکھتے تھے۔ الحمد للہ وفات سے کافی پہلے ان کی وصیت قبول ہو گئی تھی۔ بیروت میں ان کی ذات مرکز کی حیثیت رکھتی تھی۔ تبلیغ سے انہیں بے حد دلچسپی تھی۔ ذاتی طور پر ملاقاتوں کے ذریعہ بھی تبلیغ کرتے اور ہمیشہ کتب منگوا کر پاس رکھتے اور لوگوں میں تقسیم کرتے رہتے۔ جماعت کے دوستوں کو مل کر ان کی خیریت طلب کرتے رہتے اپنے گھر پر ان کو بلاتے۔ نماز باجماعت بھی ان کے گھر پر ہوتی۔ اب کی بار مولانا محمد شریف گیمبیا جاتے ہوئے جب بیروت ٹھہرے تو ان کے گھر ہی قیام تھا۔ مرکز کے نمائندوں سے بے حد محبت کرتے تھے۔

آپ چونکہ ایک لمبے عرصہ سے عرب میں مقیم تھے۔ اسلئے اردو قدرے بھول گئے تھے اور پنجابی بولتے تو یوں معلوم ہوتے جیسے کوئی غیر ملکی پنجابی بول رہا ہے۔

بیوی بچوں سے خیرکم خیرکم لاھلہ کے مصداق تھے۔ میں نے کئی بار چائے تیار کر کے مہمانوں کے سامنے اور اپنی رفیقہ حیات کے سامنے رکھتے دیکھا۔ مہمان نوازی کا جذبہ خدا نے دوسروں سے وافر عطا فرمایا تھا۔ وہ بیروت میں مرزا جمال احمد پاکستان کے نام سے مشہور تھے۔

ملٹری میں ملازمت کرنے کی وجہ سے جوان ہمت اور مستعد تھے۔ آج سے قریباً تین سال قبل جب ان کی عمر اہتر سال تھی۔ سانس پھول جاتا۔ لیکن پیدل چلنے میں راحت محسوس کرتے اور کہتے میری صحت ٹھیک رہتی ہے۔ ان کی صحت دو تین سال سے خراب تھی۔ لیکن طبیعت کو ادھر آنے نہ دیتے کہ وہ بیمار ہیں۔ مجھے اس وقت یہ دھڑکا تھا کہ مرزا صاحب اب گئے اب گئے۔ لیکن وہ بڑی ہمت سے کمزوری اور موت کا مقابلہ کر رہے تھے۔ آخر وہی ہوا جس کا خدشہ تھا۔

بیروت کی جماعت کے معمر بزرگ۔ جماعت کے روح رواں اللہ کو پیارے ہو گئے۔ وہ جب سے گئے وطن واپس نہیں آئے۔ اپنے بھائی اور بھاوجہ کو انہوں نے حج کروایا تھا۔ اور وہ فلسطین میں بھی ان سے ملنے آتے تھے۔ اب کہا کرتے تھے کہ ام احمد کے ساتھ بھی ربوہ جلسہ کے ایام میں جاؤں گا۔ لیکن عمر نے وفا نہ کی۔ احمدیت کا بیج کہاں کہاں بکھرا۔ خدا اسے بار آور کرے۔ آپ کی وفات کا سنا تو غالب کا یہ شعر بہت دفعہ پڑھا۔

مارا دیار غیر میں مجھکو وطن سے دور ؛ رکھ لی میرے خدا نے میری بیکسی کی شرم

مرحوم نے اپنے چار بیٹے چھوڑے ہیں۔ چھوٹے دو بچے ریاض اور عبداللہ ابھی پڑھتے ہیں۔ دو بڑے بچے ملازم ہیں۔ دو لڑکیاں شادی شدہ ہیں۔ اور ایک چھوٹی لڑکی ابھی غیر شادی شدہ ہے۔

احباب دعا فرمادیں اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے۔ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمادے۔ اور انہیں اپنے مرحوم باپ کے نقش قدم پر چلائے اور مرحوم کی قربانیوں کو قبول فرمائے اور وہاں کے دوسرے مخلصین کو جن میں اکثریت فلسطین کے مہاجرین کی ہے۔ اپنی پناہ میں رکھے اور انہیں احمدیت کی بیش از بیش خدمت کی توفیق دے۔ ان میں سے بعض نوجوان اور بعض بزرگ بہت سعید اور سلسلہ کے فدائی ہیں۔

(خاکسار غلام باری سیف)

ضرورت محررین

دفاتر تحریک جدید میں چند محررین کی ضرورت ہے۔ مرکز میں رہ کر کام کرنے والے دوست مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ درخواستیں معہ تصدیق امیر جماعت یا پریذیڈنٹ ارسال کریں۔

(۱) نام (۲) ولدیت (۳) عمر (۴) تعلیم

(نقول سندات بھی ساتھ شامل کریں)

(وکیل الدیوان)

لجنات متوجہ ہوں

تمام عہدیداران لجنات اماء اللہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ لجنہ مرکزیہ کے شائع شدہ لٹریچر کی اہمیت اپنے اپنے حلقہ میں ممبرات پر واضح کر کے زیادہ سے زیادہ فروخت کی کوشش کریں۔

امام وقت کی آواز پر لبیک کہنا ہمارا فرض اولین ہے۔ لہذا "رسومات کے متعلق اسلامی تعلیم" اور "المصابیح" کا ہر گھر میں موجود ہونا لازمی ہے تاکہ احمدی گھرانے فضول رسومات کی لعنت سے پاک ہو سکیں۔ قرآن و سنت کی روشنی میں اسلامی تعلیمات سے بہرہ ور ہو سکیں۔ رپورٹ کارگذاری بھی تمام لجنات کے لئے ضروری ہے۔ خاص طور پر چھوٹی لجنات کو یہ رپورٹ منگوا کر پڑھنی چاہیئے۔ تاکہ انہیں کام کرنے کا طریقہ معلوم ہو سکے۔ باقی کتب کی اہمیت بھی مسلم ہے۔ مندرجہ ذیل کتب دفتر لجنہ مرکزیہ میں موجود ہیں زیادہ سے زیادہ کتابیں منگوا کر اپنے فرض سے عہدہ برآ ہوں۔

	قیمت	غیر مجلد
۱ - الازھار لذوات الخمار	۷-۰۰	۶-۰۰
۲ - المصابیح	۱-۵۰	
۳ - یاد محمود	۲-۲۵	
۴ - رپورٹ سالانہ کارگذاری	۳-۰۰	
۵ - رسومات کے متعلق اسلامی تعلیم	۰-۵۰	

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

وائس ایڈمرل ایس ایم احسن کی تقریر

کراچی ۸ر جولائی۔ ڈپٹی چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر اور صدر کی انتظامیہ کے رکن وائس ایڈمرل ایس ایم احسن نے کہا ہے کہ سائنسدانوں کو ملک کی خدمت کے جذبہ کے ساتھ کام کرنا چاہیئے۔ اور وہ کپاس کی پیداوار میں اضافہ کرنے کے لئے جدوجہد کرنا چاہیئے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی ٹیکسٹائل انڈسٹری کی ضروریات پوری کرنے اور غیر ملکی زرمبادلہ کمانے کے لئے یہ ضروری ہے کہ میکسی پاک گندم اور چاول کی طرح کپاس کی فی ایکڑ پیداوار میں بھی اضافہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا پاکستان میں کپاس کی پیداوار بہت کم ہے زرعی سائنسدانوں کو ایسے تجربات کرنے چاہئیں جن پر عمل کرنے سے فی کپاس کی پیداوار میں اضافہ ہو۔ وائس ایڈمرل ایس ایم احسن کل پاکستان سنٹرل کاٹن کمیٹی کے ۳۰ ویں عام اجلاس میں تقریر کر رہے تھے۔

صدر یحییٰ خان راولپنڈی واپس پہنچ گئے

راولپنڈی ۸ر جولائی۔ صدر مملکت جنرل آغا محمد یحییٰ خان کل صبح کو سرکاری دورہ کراچی کے پانچ روزہ دورہ کے بعد دارالحکومت واپس پہنچ گئے۔ وہ ۲ر جولائی کو کوئٹہ روانہ ہوئے تھے کراچی میں اپنے قیام کے دوران انہوں نے سیکسٹائل ٹیکنالوجی کا افتتاح کیا تھا۔ انہوں نے بحریہ کے اداروں کا معائنہ بھی کیا اور سیاسی رہنماؤں سے بات چیت کی۔

چواین لائی کا مجوزہ دورہ پاکستان

نئی دہلی ۸ر جولائی۔ نئی دہلی میں لندن ٹائمز کے نمائندے میکسویل ٹیلر نے خبر دی ہے کہ چینی وزیراعظم مسٹر چواین لائی کے مجوزہ دورہ پاکستان سے بھارت کے سرکاری حلقوں میں اضطراب پیدا ہو گیا ہے اور یہ سمجھا جا رہا ہے کہ چینی وزیراعظم کو پاکستان کو بھاری تعداد میں فوجی امداد کی پیشکش کریں گے۔ ٹائمز کے نامہ نگار کا کہنا ہے کہ مسٹر چواین لائی کے دورہ پاکستان کی اہمیت اس لئے بڑھ گئی ہے کہ حکومت پاکستان یہ واضح کر چکی ہے وہ آزاد خارجہ پالیسی برقرار رکھے گی۔ اور محض روس اور امریکہ پر انحصار نہیں کرے گی ٹائمز کے نامہ نگار نے یہ کہا ہے کہ روس بھارت کو بھاری تعداد میں ہتھیار فراہم کر رہا ہے اور اس صورت میں چین کی جانب سے پاکستان کو اسلحہ کی فراہمی کی پیشکش عجیب قرار نہیں دی جا سکتی۔

نئی دہلی میں مقیم لندن ٹائمز کے نمائندے میکسویل ٹیلر نے کہا کہ وزیراعظم چواین لائی کا دورہ پاکستان بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ اس سے دور رس نتائج برآمد ہوں گے۔

مسٹر چواین لائی نے پاکستان کے دورہ کی دعوت قبول کر لی ہے۔ توقع ہے کہ وہ عنقریب پاکستان پہنچیں گے۔ ان کے اس دورہ کے بارے میں بھارت کے سرکاری حلقوں میں سخت تشویش کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ مسٹر چواین لائی کے دورے کا مقصد چین اور پاکستان کی خارجہ پالیسی کے درمیان دوستی کی تجدید کرنا ہے۔ چین سے دوستی پاکستان کی خارجہ پالیسی کی بنیاد بن چکی ہے۔

کینیا میں فسادات شروع ہو گئے

نیروبی ۸ر جولائی کل یہاں کینیا کے وزیر اقتصادی منصوبہ بندی مسٹر ٹام مویا کے قتل کے بعد پورے میں صدر جومو کینیاٹا کے کیکو قبیلے اور مسٹر مویا کے قبیلے کے افراد کے درمیان خون ریز فسادات شروع ہو گئے جس میں سینکڑوں افراد زخمی ہو گئے۔ قبائلیوں نے کیکو قبیلے والوں کی درجنوں دکانوں کو آگ لگا کر صفایا کر دیا۔ سینکڑوں مکانات پر پتھراؤ بھی کیا گیا جس سے انہیں سخت نقصان پہنچا۔ نیروبی اور فسادات سے متاثرہ دوسرے شہروں میں مسلح پولیس گشت کر رہی ہے۔ فوج کو ہنگامی صورت حال سے نمٹنے کے لئے ۲۴ گھنٹے چوکنا رہنے کا حکم دے دیا گیا ہے۔

قبائلی یہ الزام لگا رہے ہیں کہ مسٹر مویا کو گولی مار کر ہلاک کرنے کے واقعات میں پس پردہ صدر جومو کینیاٹا کا ہاتھ ہے۔ مسٹر مویا پر کل نیروبی کے ایک بارونق علاقے میں ایک نامعلوم شخص نے اس وقت پستول سے تین گولیاں چلائیں جب وہ ایک میڈیکل سٹور سے دوائیں خریدنے کے بعد دکان سے باہر نکل رہے تھے۔ نامعلوم حملہ آور ایک کار میں بیٹھا ہوا تھا فائرنگ کے بعد جو افراتفری پھیلی اس سے فائدہ اٹھاتے ہوئے حملہ آور اپنی کار میں فرار ہو گیا۔ پولیس نے بتایا کہ اب تک حملہ آور کا پتہ نہیں چل سکا۔ پولیس نے عینی شاہدوں کے حوالے سے بتایا کہ حملہ آور افریقی باشندہ تھا۔ باخبر ذرائع کے مطابق صدر جومو کینیاٹا اور مسٹر مویا میں ایک عرصے سے اقتدار کی کشمکش چل رہی تھی مسٹر مویا حکمران جماعت کیپ افریقن نیشنل یونین کی قیادت حاصل کرنے اور صدر جومو کینیاٹا کا جانشین بننے کی کوشش کر رہے تھے۔

صدر یحییٰ سے کیول سنگھ کی ملاقات

راولپنڈی ۸ر جولائی۔ بھارت کے سیکرٹری امور خارجہ مسٹر کیول سنگھ نے کل صدر جنرل یحییٰ خان سے ملاقات کی انہوں نے بھارتی وزیراعظم مسز اندرا گاندھی کا ایک خط بھی صدر یحییٰ خان کو دیا۔ اس موقع پر پاکستان کے سیکرٹری امور خارجہ مسٹر ایس ایم یوسف اور پاکستان میں بھارت کے ہائی کمشنر مسٹر بی کے اچاریہ بھی موجود تھے۔

سیکرٹری جنرل اوتھانٹ

نیویارک ۸ر جولائی۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اوتھانٹ اچانک بیمار پڑ گئے ہیں جس کی وجہ سے ان کا دورہ فرانس منسوخ کر دیا گیا ہے۔ سیکرٹری جنرل کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ ڈاکٹروں نے خیال ظاہر کیا ہے کہ ان کی بیماری کے باعث ان کا دورہ جنیوا بھی ملتوی کرنا پڑا۔

انٹرمیڈیٹ کے امتحان کے بارے میں

سرگودھا بورڈ کا اعلان

لائل پور ۸ر جولائی۔ انٹرمیڈیٹ اور ثانوی تعلیمی بورڈ سرگودھا نے اعلان کیا ہے کہ انٹرمیڈیٹ امتحان میں پرچوں کے سوالات پورے سلیبس سے کئے جائیں گے۔ بورڈ کے ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے کہ امیدواروں کو سوالات کا جواب دینے میں سو فیصد چانس دیا جائے گا۔ انٹرمیڈیٹ امتحان ۲۳ر جولائی سے شروع ہو رہے ہیں۔

بی اے بی ایس سی کے سالانہ امتحان

۸ر اگست سے شروع ہونگے

لاہور ۸ر جولائی۔ پنجاب یونیورسٹی کے ایک اعلان کے مطابق بی اے بی ایس سی کے سالانہ امتحانات جمعہ ۸ر اگست سے شروع ہوں گے۔ چند روز تک ڈیٹ شیٹ جاری کر دی جائے گی۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ طلباء آئے دن یونیورسٹی آفس سے امتحان کی تاریخ کے بارے میں استفسار کرتے ہیں۔ چنانچہ طلباء کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا گیا ہے

بھارتی وزیر خارجہ واشنگٹن روانہ ہو گئے

نئی دہلی ۸ر جولائی۔ بھارتی وزیر خارجہ مسٹر دینش سنگھ امریکی حکام سے بات چیت کرنے کل واشنگٹن روانہ ہو گئے۔ روانہ ہونے سے قبل انہوں نے کہا کہ وہ امریکہ میں ایک ہفتہ کے قیام کے دوران امریکی انتظامیہ اور امریکی ذہن کو سمجھنے کی کوشش کریں گے اس کے علاوہ وہ بھارت کے لئے اسلحہ خریدنے سے متعلق امریکی حکام سے تفصیل کے ساتھ بات چیت کریں گے۔ انہوں نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ بھارت کو ایشیا میں انتہائی اہم کردار ادا کرنا ہے۔ مسٹر دینش سنگھ راستہ میں قاہرہ بھی ٹھہریں گے۔ جہاں وہ صدر ناصر اور دوسرے حکام سے بات چیت کریں گے۔

بھارت کو ایک ڈیگال کی ضرورت ہے

سری نگر ۸۔ جولائی۔ شیخ محمد عبداللہ نے کہا ہے کہ کشمیر کا مسئلہ طے کرنے کے لئے بھارت کو ایک ڈیگال کی ضرورت ہے انہوں نے کل رات کشمیر پریس کلب سے خطاب کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ فرانس کے سابق صدر ڈیگال نے الجزائر کا مسئلہ حل کر دیا تھا۔ حالانکہ وہ کشمیر کے مسئلہ سے کہیں زیادہ مشکل تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ نہ تو بھارت کے خلاف ہیں اور نہ پاکستان کے مخالف ہیں۔ وہ یہ سمجھتے ہیں کہ دونوں ملکوں کی حکومتیں بہادرانہ طریقے سے اس مسئلہ کو حل کرنے کی قوت نہیں رکھتیں۔ شیخ عبداللہ نے کہا کشمیری عوام آزادی کی جدوجہد آخری فتح حاصل کرنے تک جاری رکھیں گے۔ انہوں نے بھارتی حکومت کو خبردار کیا کہ وہ کشمیر کو آزاد کر دے۔

کیوریو سسٹم

کی ادویات کے متعلق معززین کے تجربات

سوتے میں پیشاب کی عادت دور ہو گئی

مکرم میجر نذیر احمد صاحب دارالصدر غربی ربوہ تحریر فرماتے ہیں:-

"میرا بچہ عمر گیارہ سال جو بچپن سے رات کو سوتے ہوئے پیشاب کر دیتا تھا آپ کی دوا یورنیو کنٹرول سے خدا تعالیٰ کے فضل سے مکمل طور پر صحت یاب ہو چکا ہے۔"

قیمت مکمل کورس تین روپے

کیوریو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمسٹ گولبازار ربوہ

توحیدِ کامل یہ ہے کہ خدا تعالیٰ سے کامل اتحاد اور وصال حاصل ہو جائے

جب انسان خدا کو پالے تو کہا جا سکتا ہے کہ اس نے اپنی پیدائش کے مقصد کو حاصل کر لیا ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ انبیاء کی آیت وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ کی تفسیر کے ذیل میں اس امر کو واضح کرتے ہوئے کہ توحید کامل کا اعلان اور اس کا قیام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ہی عمل میں آیا ۔ مزید فرماتے ہیں :-

"پھر اللہ تعالیٰ ایک اور مقام پر توحید پر زور دیتے ہوئے فرماتا ہے اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ ۖ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ (بقرہ ع ۳۴)

ان آیات میں یہ مضمون بیان کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اپنی ذات میں ہمیشہ زندہ رہنے والا اور دوسروں کو بھی زندہ رکھنے والا ہے۔ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ اسے کبھی اونگھ آتی ہے نہ نیند۔ گویا اس کے کاموں میں کبھی وقفہ نہیں پڑتا۔ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ زمین و آسمان میں جو کچھ ہے اسی کے قبضہ و تصرف میں ہے مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ کون ہے جو بغیر اس کے اذن کے اس کے حضور کسی کی شفاعت کر سکے۔ بیشک خدا تعالیٰ نے دعائیں قبول کرنے کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے مگر کوئی شخص یہ خیال نہ کرے کہ وہ اپنے زور سے خدا تعالیٰ سے کوئی بات منوا سکتا ہے۔ خدا خود کسی کی شفاعت کے متعلق اجازت دے تو انسان کچھ مانگ سکتا ہے ورنہ نہیں۔ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وہ جانتا ہے جو ہو چکا اور جو آئندہ ہوگا۔ گویا توحید کے لئے علم کامل ہونا بھی ضروری ہے کیونکہ علم کامل کے بغیر تصرف کامل نہیں ہو سکتا۔ پس خدا تعالیٰ کے متعلق علم کامل کا ماننا ضروری ہے وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ اور دنیا میں کوئی انسان خدا تعالیٰ کے دیئے ہوئے علم کے بغیر کچھ حاصل نہیں کر سکتا۔ پس انسان کو ہمیشہ یہ سمجھنا چاہیئے کہ جو کچھ اسے حاصل ہونا ہے۔ خدا تعالیٰ سے ہی حاصل ہونا ہے پھر فرماتا ہے۔ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ اس کی کرسی ساری زمین اور آسمانوں پر چھائی ہوئی ہے۔ یعنی ہر ذرہ جو حرکت کرتا خدا تعالیٰ کے تصرف کے ماتحت کرتا ہے وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا اور نہ ان کی حفاظت میں کبھی ناغہ نہیں ہوتا یہ ہمیشہ جاری رہے گی وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ مگر باوجود اس کے کہ دنیا کے ذرہ ذرہ سے اس کی قدرت ظاہر ہو رہی ہے وہ اتنا بلند ہے کہ کوئی شخص اس کی کنہ تک نہیں پہنچ سکتا۔ مگر اس کے ساتھ ہی وہ العظیم بھی ہے یعنی اپنی قدرتوں کے ظہور سے اتنا روشن ہے کہ ہر شخص جو کوشش کرے اسے پا سکتا ہے اور اس کا وصال حاصل کر سکتا ہے

غرض رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے دنیا کو بتایا کہ توحید کامل یہ ہے کہ خدا تعالیٰ سے کامل اتحاد اور وصال حاصل ہو جائے۔ جب کوئی شخص خدا تعالیٰ کو پالے تو اس وقت یہ کہا جا سکتا ہے کہ اس نے اپنی پیدائش کے مقصد کو حاصل کر لیا ہے"

(تفسیر کبیر سورۃ انبیاء ص ۵۰۸)

درخواست دُعا

مکرم ڈاکٹر مقبل الرشید صاحب ہومیو پیتھ کراچی کچھ عرصہ سے مختلف عوارض میں مبتلا چلے آ رہے ہیں پچھلے دنوں انہیں اپنے برادر حقیقی اور جوان بیٹے کی وفات کے صدمات سے دوچار ہونا پڑا تھا۔ بزرگان سلسلہ و احباب دعا فرمائیں کہ شافی مطلق انہیں شفا عطا فرمائے اور ہر جسمانی پریشانیوں سے محفوظ رکھے آمین (شیخ خادم حسین سجود)

وقفِ جدید کا چندہ کسی دوسرے چندے کے ساتھ مدغم نہ کیا جاوے

حال ہی میں ایک جماعت کی طرف سے یہ اطلاع آئی ہے کہ انہوں نے وقف جدید کے چندے کا ڈرافٹ غلطی سے وکیل المال تحریک جدید کو بھیج دیا ہے اسی طرح بعض اوقات وقف جدید کا چندہ بھیجنے والوں کی لاعلمی یا تساہل، یا عدم واقفیت کی بناء پر وقف عارضی یا کسی اور مد میں چلا جاتا ہے۔ ایسی تمام صورتوں میں چندے کی رقوم کا اصل اندراج کرنے کے لئے مختلف دفاتر میں اور خزانے کے ساتھ بھی بعض اوقات لمبی خط و کتابت کرنی پڑتی ہے جس میں خاصا وقت خرچ ہوتا ہے اور جماعتوں کے جن صاحبان نے چندے دیئے ہوتے ہیں ان کے ناموں کے سامنے ان کا اندراج بھی صحیح وقت پر نہیں ہو سکتا۔

پس عہدیداران کی خدمت میں گزارش ہے کہ اگر انہوں نے وقف جدید کے چندے کا ڈرافٹ بھیجنا ہو تو ناظم صاحب مال وقف جدید کے نام ارسال فرما دیں۔ یا افسر صاحب خزانہ ربوہ کو ڈرافٹ بھیجتے وقت۔ ڈرافٹ کے ساتھ ہی ایک چٹھی ناظم صاحب مال وقف جدید کو بھی لکھیں۔ کہ ہم نے فلاں رقم کا ڈرافٹ افسر صاحب خزانہ کو بھیجا ہے اور اس کی تفصیل یہ ہے۔ اس احتیاط سے انشاء اللہ العزیز خود جماعتوں کے بہت سے وقت کی بچت ہوگی۔ اور خط و کتابت میں بھی بہت فائدہ ہوگا۔

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

اعلان نکاح

عزیزہ رفعت نسیم بنت محترم حاجی نصیر الحق صاحب مرحوم ۱۴۶۔ این سمن آباد۔ لاہور کا نکاح عزیز کیپٹن مشہود احمد صاحب ابن محترم شیخ محمود احمد صاحب ۱۳۷ میو روڈ لاہور کے ساتھ مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر پر محترم چوہدری اسد اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے مسجد دارالذکر لاہور میں پچھلے دنوں بعد نماز جمعہ پڑھایا۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر دو خاندانوں کے لئے مبارک اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے آمین (شیخ نور الحق دارالبرکات ربوہ)

وعدہ جات تحریک جدید کی آخری میعاد گزر چکی ہے

اب وعدہ جات کی وصولی کی طرف پوری توجہ دی جائے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی طرف سے امسال وعدہ جات تحریک جدید مرکز میں پہنچانے کی آخری تاریخ ۳۰ ر احسان (جون) مقرر فرمائی گئی تھی جو گزر چکی ہے۔ اس رعایت سے بے شمار مخلصین جماعت نے یہ فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے وعدوں میں معقول اضافہ کیا ہے اور سینکڑوں نئے وعدے مرکز میں بھجوائے ہیں فجزاھم اللہ احسن الجزاء

اب وعدہ جات کی میعاد ختم ہونے کے بعد وصولی کی طرف پوری توجہ مرتکز ہونی اشد ضروری ہے۔ سال کے آٹھ ماہ گزر چکے ہیں ہر جماعت کو چاہیئے کہ اوّل وصول کو سو فیصدی تک پہنچانے کی کوشش کرے۔ ورنہ ۳۱ ر وفا (جولائی) تک کم از کم تین چوتھائی حصہ مرکز میں پہنچانے کا پورا انتظام کرے۔

اللہ تعالیٰ سب کا حامی و ناصر ہو۔

(وکیل المال اوّل)

دعائے نعم البدل

میری بچی لعبر تقریباً ۱½ سال ایک عرصہ تک صاحب فراش رہ کر ۲۹ ر جون بعد اتوار بوقت بارہ بجے بعد دوپہر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملی۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔ احباب جماعت کی خدمت میں والدین کو صبر جمیل کی توفیق ملنے اور نعم البدل عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے (عبدالحمید ڈار۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴